سوال

(540) قربانی دینے والا قربانی کی کھال کا جوتا یا جائے نماز بنا سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی دینے والا قربانی کی کھال کا جوتا یا جائے نماز بنا سکتا ہے ؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر جواز ہے کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے گوشت خود کھاتا اور دوسروں کو کھلاتا ہے۔ ''منتقی الاخبار'' میں قتادہ بن نعمان کی روایت میں ہے کہ : ''قربانی کا گوشت جب تک چاہو خود کھاؤ اور صدقہ کرو اور ان کے چمڑوں سے فائدہ اٹھاؤ اور فروخت نہ کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 419

محدث فتویٰ